© rasailojaraid.com

مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔(ص۱۷۹ تا ۲۲۳) کتاب کا یہ حصہ بہت دلچسپ اور پڑھنے کے قابل ہے سید قطب نے قرآن کی جو فنی تصویر کشی کی ہے اس پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ چوتھی فصل میں اعجازِ قرآن کے دیگر پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے۔(ص ۲۲۵ تا ۴۰۳) اعجازِ موضوعی قرآن، اعجازِ تاریخ، علمی، تشریحی وغیرہ۔

قصہ مختصر.....عبدالفتاح کی یہ کتاب بہت مفید ہے اور قرآنی ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

(۲) تفسیر الصراط مستقیم

تالیف: مفسر قرآن علامہ سید محمد حسین بروجردی (متوفی ۱۲۷۷ھ ق)

تبصرہ نگار: سید محمد علی ایازی

اس تفسیر کی ایران میں صرف ایک جلد شائع ہوئی ہے۔ جب کہ بیروت میں سورہ بقرہ کی آیت ۱۲۰ تک تین جلدیں چھپ چکی ہیں اور شاید فل سائز کتاب کی چھ جلدوں تک پہنچ جائے گی۔ پہلی جلد تفسیر کے مقدمات سے مربوط قرآنی علوم پر بحث وتمحیص سے مخصوص ہے۔ مؤلف نے ان مقدمات میں ان مطالب پر زیادہ گفتگو کی ہے جنہیں قرآنی علوم یا تفسیر کے مقدمات میں عموماً کم بیان کیا جاتا ہے جب کہ فاضل مؤلف نے وضاحت اور تفصیل کی روش اپنائی ہے۔

مقدمے میں مفسر نے ہر آیت مجیدہ سے مربوط اخبار و روایات اور مشکل و متشابہ آیات کو واضح کرنے کے لیے ان روایات پر تحقیق کو نتیجہ تک پہنچانے کی روش اختیار کی ہے البتہ تفسیر میں لغوی و ادبی و فلسفی نکات نیز فقہی و اصولی کلامی اور متناسب مذہبی اختلافات کو آیات کے ذریعہ زیر بحث لایا گیا ہے عالی قدر مفسر و محقق نے اپنے عالمانہ حواشی و تصحیحات کے ذریعے جہاں اقوال و روایات کے ماخذ کے استخراج اور لغوی، رجالی اور ادبی توضیحات سے تفسیر کو سجایا ہے وہاں اس پر اسے تکنیکی اور فنی فہرستوں سے بھی آراستہ کیا ہے ہم دعا کرتے ہیں خداوند کریم فاضل محقق کو تمام جلدوں کی تکمیل اور اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔

© rasailojaraid.com